السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو مسیحی ہمارے گھر یا مدرسہ کے قریب رہتا ہو اس سے کس قسم کا برتاؤ کرنا چاہیئے؟ کیا میں اس سے ملاقات کرنے جایا کروں اور ان کے تہواروں کے موقع پر اسے مبارک باد کہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو نصرانی آپ کے پڑوس میں رہتا ہے اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا' جائز کاموں میں اس کی مدد کرنا اور اللہ (کے دین) کی طرف دعوت دینے کیلیئے اس سے ملاقات کرنا جائز ہے' شاید اللہ تعالیٰ اسے اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔ البتہ ان کے تہواروں میں شریک ہونا اور انہیں اس موقع پر مبارک باد کہنا جائز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... المائدة ٢

''نیکی اور تقویٰ کے کام ایک دوسرے کا تعاون کرو گناہ اور زیادتی کے کام میں تعاون نہ کرو۔''

اسکے علاوہ ان کے تہواروں میں حاضری اور مبارک باد اس دوستی میں شامل ہے جو حرام ہے' اسی طرح انہیں دوست بنانا بھی جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ